بعدالت جناب محمد عامر منیر صاحب سول جج صاحب جہلم

صفورہ بیگم　　بنام　　صغریٰ بیگم وغیرہ

دعویٰ استقرار حق معہ حکم امتناعی

جواب دعویٰ منجانب مدعا علیہم نمبر 1 تا 9

عذرات ابتدائی!

1۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ بصورت موجودہ قابلِ پیش رفت نہ ہے۔

2۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ مطابق قانون Lie نہ کرتا ہے۔

3۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ مطابق قانون بر بنائے اصول Res-Judicata قابلِ استرداد ہے۔

4۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ بُری طرح سے زائد المعیاد ہے۔

5۔ یہ کہ مدعیہ اپنے قول و فعل سے دائری دعویٰ ہذا سے مانع ہے۔

6۔ یہ کہ دعویٰ پر مدعیہ کے کوئی دستخط نہ ہیں اور نہ ہی کوئی نشان انگوٹھا ہے دعویٰ مدعیہ پر صغیر نامی آدمی کے دستخط ہیں جسکا پورے دعویٰ میں کوئی ذکر نہ ہے دعویٰ مدعیہ ناقص ہے اور قابلِ اخراج ہے۔

7۔ یہ کہ دعویٰ ہذا مدعیہ نے دائر نہ کیا ہے اور صغیر نے اپنے ناجائز مفادات کی خاطر مدعیہ کا نام استعمال کر کے بے نامی طور پر دائر کیا ہے جو کہ قابلِ اخراج ہے۔

8۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ بوجہ عدم شمولیت و غلط شمولیت ضروری فریق ہائے مقدمہ ناقص ہے اور قابلِ اخراج ہے۔

9۔ یہ کہ اراضی متدعویہ کی بازاری قیمت بوقت دائری دعویٰ تقریباً 30 لاکھ روپے بنتی ہے دعویٰ مدعیہ زیر آرڈر VII رول 11 ضابطہ دیوانی قابلِ استرداد ہے۔

10۔ یہ کہ مدعیہ کا کوئی قبضہ موقع پر متدعویہ رقبہ پر نہ ہے دعویٰ مدعیہ بدوں دادرسی دخلیابی زیر دفعہ 42 دادرسی ایکٹ، قابلِ اخراج ہے۔

11۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ Frivolous & Vexatious ہے بصورت اخراج دعویٰ مدعیہ مدعا علیہم مدعیہ سے ہرجانہ خصوصی مبلغ -/25000 روپے زیر دفعہ 35-A ضابطہ دیوانی وصول کرنے کے حقداران ہیں۔

12۔ یہ کہ مدعیہ نے بدنیتی سے جان بوجھ کر مدعا علیہ نمبر 10 محمد شریف جو کہ تقریباً 3 سال سے فوت شدہ ہے کیخلاف دعویٰ دائر کیا

P.T.O

بے دعویٰ مدعیہ یوں بھی قابلِ اخراج ہے۔

<u>فقرہ بہ فقرہ!</u>

1۔ فقرہ نمبر 1 اس حد تک درست ہے کہ مدعیہ بیگ پور کی رہائشی تھی البتہ تقریباً 58 سال قبل شادی ہو کر موضع سنگھوئی چلی گئی اور وہاں سے ہی بمعہ اہل وعیال انگلینڈ چلی گئی۔

2۔ فقرہ نمبر 2 صرف اس حد تک درست ہے کہ مدعیہ نے موضع بدو میں کچھ رقبہ خرید کیا اور عبدالعزیز (متوفی) پیش رو مدعا علیہم نمبر 1 تا 9 مدعیہ کا حقیقی بھائی تھا بقیہ فقرہ غلط ہے مدعیہ کو محمد یعقوب کی موضع بدو میں سے کوئی وراثت نہ ملی بلکہ انتقال ہبہ نمبری 82 کے تحت سال 1952ء میں محمد یعقوب متوفی نے اپنی تمام اراضی اپنے پسران محمد شریف، محمد حنیف، محمد لطیف اور عبدالعزیز کو منتقل کر دی تھی اور اس منتقلی بذریعہ ہبہ پر مدعیہ اور والدہ زینب بی بی نے اپنی رضامندی کا اقرار بھی کیا جو کہ حکم انتقال مذکورہ میں واضح طور پر موجود ہے پھر مدعیہ نے بدنیتی سے سال 2008ء میں انتقال ہبہ مذکورہ کو بذریعہ دعویٰ دیوانی چیلنج کیا جو کہ دعویٰ مذکورہ خارج ہوا اسکی اپیل بھی خارج ہوئی۔ اب دوبارہ موضع بدو میں وراثت Claim کرنا جرم توہین عدالت کے زمرے میں آتا ہے۔ جہاں تک خرید کردہ رقبہ کا تعلق ہے تو مدعیہ اُس میں سے سال 1988ء تک مختلف انتقالات کے تحت خرید وفروخت کر کے 24 کنال 19 مرلہ کی مالکہ رہ گئی تھی اور یہ رقبہ بہن بھائیوں نے اور معززین نے موقع پر مدعیہ کا الگ کر دیا تھا اور اسکے بعد اس 24 کنال 19 مرلہ رقبہ میں سے مدعیہ نے سال 2008ء میں 6 کنال 3 مرلہ رقبہ مزید منتقل کیا جس پر محمد لطیف نے مقدمہ شفع کیا جو کہ معزز عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے اور اسوقت موقع پر موضع بدو میں مدعیہ کے خرید کردہ رقبہ میں سے صرف 18 کنال 16 مرلہ رقبہ الگ سے خالی پڑا ہوا ہے جسپر خودرو جھاڑیاں درخت وغیرہ اُگے ہوئے ہیں۔

3۔ فقرہ نمبر 3 بالکل غلط ہے اور من گھڑت کہانی ہے اور سراسر الزام تراشی پر مبنی ہے مدعیہ نے خود حاضر ہو کر رجسٹری بیع نامہ نمبری 802 مورخہ 03/4/88 تحریر و تکمیل کروائی۔ مدعیہ نے قبل ازیں محمد لطیف، محمد حنیف اور عبدالعزیز (اپنے برادران حقیقی) ودیگران کیخلاف ایف آئی آر نمبر 26 مورخہ 22/01/08 تھانہ صدر جہلم جرم زیر دفعہ 420/468/471 ت پ اسی رجسٹری بیع نامہ نمبری 802 مورخہ 03/4/88 کی نسبت درج کروائی مگر مدعیہ کا وہ فوجداری مقدمہ جھوٹا اور غلط ثابت ہوا اور مورخہ 24/7/08 کو مدعیہ کا بدنیتی پر مبنی قائم کردہ مقدمہ بعدالت جناب احمد اقبال میاں صاحب سول جج رمجسٹریٹ دفعہ 30 جہلم سے خارج فرمایا گیا اور الزام علیہان کو دھوکہ فراڈ اور جعلسازی وغیرہ جیسے الزامات سے بری کیا گیا۔ فوجداری مقدمہ کے اخراج کیخلاف کوئی اپیل نگرانی یا رٹ پٹیشن وغیرہ مدعیہ نے دائر نہ کی اسکے علاوہ مدعیہ نے رجسٹری بیع نامہ مذکورہ کو محکمہ مال میں چیلنج کیا جہاں عملہ محکمہ مال نے تفصیلی انکوائری کی اور اپنے بیانات ریکارڈ کروائے وہاں بھی مدعیہ کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔

17 OCT 2015

ATTESTED

جاری ہے

4۔ فقرہ نمبر 4 غلط ہے اور سراسر الزام تراشی پر مبنی ہے۔

5۔ فقرہ نمبر 5 غلط ہے تمام کاروائی مدعیہ نے خود کی اور مدعیہ کے ساتھ کوئی دھوکہ فراڈ نہ ہوا تمام کاروائی حسب ضابطہ مطابق قانون درست ہوئی۔

6۔ فقرہ ہذا غلط ہے اور من مظہران پر جھوٹا اور قبیح الزام ہے مدعا علیہم کیخلاف مدعیہ نے جو الفاظ درج کیے ہیں وہ قابلِ مذمت ہیں مدعا علیہم انتہائی شریف پرامن اور معزز شہری ہیں مدعا علیہم مدعیہ کیخلاف ہتک عزت کے دعویٰ جات کرنے کا اپنا انفرادی حق محفوظ رکھتے ہیں۔ مذکورہ مکان موضع بیگ پور میں واقع ہے جسکی نسبت دیوانی مقدمہ دائر شدہ ہے مذکورہ مکان میں مدعیہ اپنی شادی سے پہلے رہائش پزیر تھی شادی کے بعد تقریباً 58 سال سے مدعیہ کا مکان پر کوئی قبضہ نہ ہے۔ FIR کی نسبت مکان مذکورہ بالکل جھوٹی اور فرضی وقوعہ کی بنیاد پر بنائی گئی ہے جس میں مدعیہ نے اپنی ہی فیملی کے 11 کس افراد کو بدنیتی سے نامزد کیا ہوا ہے۔

7۔ فقرہ نمبر 7 غلط ہے سال 1988 میں موضع بیگ پور کے کونسلر محمد خان نے بطور شناخت کنندہ مدعیہ کو شناخت کیا تھا مذکورہ کونسلر محمد خان پر بھی مدعیہ نے FIR نمبر 26 مورخہ 22/01/08 میں دھوکہ، فراڈ اور جعلسازی کا الزام عائد کیا تھا مگر مدعیہ کو ناکامی ہوئی۔

8۔ فقرہ نمبر 8 غلط ہے مدعیہ بوقت رجسٹری بیع نامہ نمبری 802 پاکستان میں موجود تھی اور اسکے بعد بھی متعدد دفعہ پاکستان آتی رہی ہے سال 2007ء میں پاکستان آکر علم ہونے والی کہانی بالکل جھوٹی اور من گھڑت ہے۔

9۔ فقرہ نمبر 9 غلط ہے۔ مقدمہ فوجداری مذکورہ سے تعلق تفصیلی جواب اوپر کے فقرہ جات میں آچکا ہے۔

10۔ فقرہ نمبر 10 غلط ہے اور سراسر الزام تراشی پر مبنی ہے پولیس کی رپورٹ سے اتفاق کرتے ہوئے معزز عدالت مجسٹریٹ صاحب دفعہ 30 جہلم سے مورخہ 24/07/08 کو مقدمہ فوجداری خارج فرمایا گیا مدعا علیہم نے مدعیہ کے بیٹوں کیخلاف کوئی مقدمہ دائر نہ کیا مدعیہ بوجہ بیماری انگلینڈ نہ گئی تھی بلکہ اپنے جھوٹے مقدمہ کے خارج ہونے کے خوف سے انگلینڈ واپس بھاگ گئی تھی۔

11۔ فقرہ نمبر 11 غلط ہے۔

(I) جزو نمبر ''I'' غلط ہے۔

(II) جزو نمبر ''II'' غلط ہے۔

(III) جزو نمبر ''III'' غلط ہے۔

(IV) جزو نمبر ''IV'' غلط ہے۔ مدعیہ کے رجسٹری بیع نامہ پر نشانات انگوٹھا جات کا مدعیہ کے نمونہ کے نشان انگوٹھا جات سے عدالت خود موازنہ کرسکتی ہے قبل ازیں فوجداری مقدمہ FIR نمبر 26 کے تحت انکوائری کے دوران مدعیہ کے نمونہ کے

ATTESTED
17 OCT 20..
Superintendent
Civil & Sessions Judge
JHELUM

P.T.O

نشانات انگوٹھاجات لگوا کر موازنہ کروائے گئے اور درست ثابت ہونے پر مدعیہ بیرون ملک فرار ہوگئی۔

(V) جزو نمبر "V" غلط ہے۔

13۔ فقرہ نمبر 13 اس حد تک درست ہے کہ مدعیہ کو مجاز عدالت سے رجوع کرنے کا حکم صادر کیا گیا مگر ایسا کوئی بھی حکم مروجہ قانون کے تابع اگر دعویٰ بنتا ہو تو دائر ہو سکتا ہے کی منشاء کے تحت صادر کیا جاتا ہے۔

14۔ فقرہ نمبر 14 غلط ہے۔

15۔ فقرہ نمبر 15 غلط ہے مدعیہ کو بنائے دعویٰ یا بنائے مخاصمت حاصل نہ ہے۔

16۔ فقرہ ہذا قانونی ہے۔

16۔ فقرہ ہذا غلط ہے بوقت دائری دعویٰ موقع پر 50 ہزار روپے ایک کنال کا ریٹ ہے اور تقریباً 30 لاکھ روپے اراضی کی قیمت ہے۔

استدعا مدعیہ غلط ہے۔

استدعا ہے کہ دعویٰ مدعیہ معہ ہرجانہ خصوصی خارج فرمایا جاوے۔

مورخہ 11-12-[illegible]

العبد

1۔ صغرہ بیگم بیوہ 2۔ بابر عزیز 3۔ زاہد محمود 4۔ ساجد محمود پسران 5۔ عامر شہزاد نابالغ پسر 6۔ نازیہ 7۔ ماریہ 8۔ شازیہ 9۔ عفت دختران عبدالعزیز اقوام مغل ساکنائے بیگ پور تحصیل و ضلع جہلم

مدعا علیہ نمبر 4 ساجد محمود بذریعہ مختار بابر عزیز مدعا علیہ نمبر 2

------ مدعا علیہم نمبر 1 تا 9

Zahid mehmood

تصدیق بمقام جہلم مورخہ 11/12/[illegible]

مظہر حلفاً بیان کرتا ہے کہ جملہ مراتب بالا مظہر کے بہترین علم و یقین کی رو سے بالکل صحیح و درست ہیں کوئی امر مخفی و پوشیدہ نہ رکھا ہے۔

محلف

بابر عزیز

بذریعہ

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

ڈسٹرکٹ کورٹس جہلم

DISTRICT & SESSIONS JUDGE
SEAL
Copying Branch
JHELUM

بعدالت جناب راجہ جہانزیب اختر صاحب سول جج جہلم

صفورہ بیگم بنام صغریٰ بیگم وغیرہ

دعویٰ استقرار حق معہ حکم امتناعی

جواب دعویٰ منجانب مدعا علیہم نمبر 10-A تا 10.ج تا 10/1

عذرات ابتدائی!

1۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ بصورت موجودہ قابلِ پیش رفت نہ ہے۔

2۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ مطابق قانون Lie نہ کرتا ہے۔

3۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ مطابق قانون بربنائے اصول Res-Judicata قابلِ استرداد ہے۔

4۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ بُری طرح سے زائد المعیاد ہے۔

5۔ یہ کہ مدعیہ اپنے قول و فعل سے دائری دعویٰ ہذا سے مانع ہے۔

6۔ یہ کہ دعویٰ پر مدعیہ کے کوئی دستخط نہ ہیں اور نہ ہی کوئی نشان انگوٹھا ہے دعویٰ مدعیہ پر صغیر نامی آدمی کے دستخط ہیں جس کا پورے دعویٰ میں کوئی ذکر نہ ہے دعویٰ مدعیہ ناقص ہے اور قابلِ اخراج ہے۔

7۔ یہ کہ دعویٰ ہذا مدعیہ نے دائر نہ کیا ہے اور صغیر نے اپنے ناجائز مفادات کی خاطر مدعیہ کا نام استعمال کر کے بے نامی طور پر دائر کیا ہے جو کہ قابلِ اخراج ہے۔

8۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ بوجہ عدم شمولیت و غلط شمولیت ضروری فریق ہائے مقدمہ ناقص ہے اور قابلِ اخراج ہے۔

9۔ یہ کہ اراضی متدعویہ کی بازاری قیمت بوقت دائری دعویٰ تقریباً 30 لاکھ روپے بنتی ہے دعویٰ مدعیہ زیر آرڈر VII رول 11 ضابطہ دیوانی قابلِ استرداد ہے۔

10۔ یہ کہ مدعیہ کا کوئی قبضہ موقع پر متدعویہ رقبہ پر نہ ہے دعویٰ مدعیہ بدوں دادرسی دخلیابی زیر دفعہ 42 دادرسی ایکٹ قابلِ اخراج ہے۔

11۔ یہ کہ دعویٰ مدعیہ Frivolous & Vexatious ہے بصورت اخراج دعویٰ مدعیہ مدعا علیہم مدعیہ سے ہرجانہ خصوصی مبلغ -/25000 روپے زیر دفعہ 35-A ضابطہ دیوانی وصول کرنے کے حقداران ہیں۔

P.T.O

ATTESTED
JHELUM
17 OCT

فقرہ بہ فقرہ

1- فقرہ نمبر 1 اس حد تک درست ہے کہ مدعیہ بیگ پور کی رہائشی تھی البتہ تقریباً 58 سال قبل شادی ہو کر موضع سنگھوئی چلی گئی اور وہاں سے ہی ہمراہ میاں انگلینڈ چلی گئی۔

2- فقرہ نمبر 2 صرف اس حد تک درست ہے کہ مدعیہ نے موضع بدو میں کچھ رقبہ خرید کیا اور عبدالعزیز (متوفی) پیش رو مدعا علیہم نمبر 1 تا 9 مدعیہ کا حقیقی بھائی تھا بقیہ فقرہ غلط ہے مدعیہ کو محمد یعقوب کی موضع بدو میں سے کوئی وراثت نہ ملی بلکہ انتقال ہبہ نمبری 82 کے تحت سال 1952ء میں محمد یعقوب متوفی نے اپنی تمام اراضی اپنے پسران محمد شریف، محمد حنیف، محمد لطیف اور عبدالعزیز کو منتقل کر دی تھی اور اس منتقلی بذریعہ ہبہ پر مدعیہ اور والدہ زینب بی بی نے اپنی رضا مندی کا اقرار بھی کیا جو کہ حکم انتقال مذکورہ میں واضح طور پر موجود ہے پھر مدعیہ نے بدنیتی سے سال 2008ء میں انتقال ہبہ مذکورہ کو بذریعہ دعویٰ دیوانی چیلنج کیا جو کہ دعویٰ مذکورہ خارج ہوا اسکی اپیل بھی خارج ہوئی۔ اب دوبارہ موضع بدو میں وراثت Claim کرنا جرم توہین عدالت کے زمرے میں آتا ہے۔ جہاں تک خرید کردہ رقبہ کا تعلق ہے تو مدعیہ اُس میں سے سال 1988ء تک مختلف انتقالات کے تحت خرید و فروخت کر کے 24 کنال 19 مرلہ کی مالکہ رہ گئی تھی اور یہ رقبہ بہن بھائیوں نے اور معززین نے موقع پر مدعیہ کو الگ کر دیا تھا اور اسکے بعد اس 24 کنال 19 مرلہ رقبہ میں سے مدعیہ نے سال 2008ء میں 6 کنال 3 مرلہ رقبہ مزید منتقل کیا جس پر محمد لطیف نے مقدمہ شفع کیا جو کہ معزز عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے اور بقیہ [illegible] رقبہ میں سے صرف 18 کنال 16 مرلہ رقبہ الگ سے خالی پڑا ہوا ہے جس پر [illegible] مدعیہ کے خرید کردہ رقبہ میں سے [illegible] کوئی جھگڑا [illegible] ہیں۔

3- فقرہ نمبر 3 بالکل غلط ہے اور من گھڑت کہانی ہے اور سراسر الزام تراشی پر مبنی ہے مدعیہ نے خود حاضر ہو کر رجسٹری بیع نامہ نمبری 802 مورخہ 03/4/88 تحریر و تکمیل کروائی۔ مدعیہ نے قبل ازیں محمد لطیف، محمد حنیف اور عبدالعزیز (اپنے برادران حقیقی) و دیگران کے خلاف ایف آئی آر نمبر 26 مورخہ 22/01/08 تھانہ صدر جہلم جرم زیر دفعہ 420/468/471ت پ اسی رجسٹری بیع نامہ نمبری 802 مورخہ 03/4/88 کی نسبت درج کروائی مگر مدعیہ کا وہ فوجداری مقدمہ جھوٹا اور غلط ثابت ہوا اور مورخہ 24/7/08 کو مدعیہ کا بدنیتی پر مبنی قائم کردہ مقدمہ بعدالت جناب احمد اقبال میاں صاحب سول جج / مجسٹریٹ دفعہ 30 جہلم سے خارج فرمایا گیا اور الزام علیہان کو دھوکہ فراڈ اور جعلسازی وغیرہ جیسے الزامات سے بری کیا گیا۔ فیصلہ [illegible] مقدمہ سے اخراج کے خلاف کوئی اپیل نگرانی یا رٹ پٹیشن وغیرہ مدعیہ نے دائر نہ کی اسکے علاوہ مدعیہ نے رجسٹری بیع نامہ مذکورہ [illegible] جہاں محکمہ مال نے تفصیلی انکوائری کی اور اپنے بیانات ریکارڈ کروائے وہاں بھی مدعیہ کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔

4- فقرہ نمبر 4 غلط ہے اور سراسر الزام تراشی پر مبنی ہے۔

ATTESTED

Superintendent
[illegible] Judge
17 OCT 2015

جاری ہے

5۔ فقرہ نمبر 5 غلط ہے تمام کاروائی مدعیہ نے خود کی اور مدعیہ کے ساتھ کوئی دھوکہ فراڈ نہ ہوا تمام کاروائی حسب ضابطہ مطابق قانون درست ہوئی۔

6۔ فقرہ ہذا غلط ہے اور من مظہران پر جھوٹا اور قبیح الزام ہے مدعاعلیہم کیخلاف مدعیہ نے جو الفاظ درج کیے ہیں وہ قابل مذمت ہیں مدعاعلیہم انتہائی شریف پرامن اور معزز شہری ہیں مدعاعلیہم مدعیہ کیخلاف ہتک عزت کے دعوی جات کرنے کا اپنا اپنا انفرادی حق محفوظ رکھتے ہیں۔ مذکورہ مکان موضع بیگ پور میں واقع ہے جسکی نسبت دیوانی مقدمہ دائر شدہ ہے مذکورہ مکان میں مدعیہ اپنی شادی سے پہلے رہائش پزیر تھی شادی کے بعد تقریباً 58 سال سے مدعیہ کا مکان پر کوئی قبضہ نہ ہے۔ FIR کی نسبت مکان مذکورہ بالکل جھوٹی اور فرضی وقوعہ کی بنیاد پر بنائی گئی ہے جس میں مدعیہ نے اپنی ہی فیملی کے 11 کس افراد کو بدنیتی سے نامزد کیا ہوا ہے۔

7۔ فقرہ نمبر 7 غلط ہے سال 1988 میں موضع بیگ پور کے کونسلر محمد خان نے بطور شناخت کنندہ مدعیہ کو شناخت کیا تھا مذکورہ کونسلر محمد خان پر بھی مدعیہ نے FIR نمبر 26 مورخہ 22/01/08 میں دھوکہ، فراڈ اور جعلسازی کا الزام عائد کیا تھا مگر مدعیہ کو ناکامی ہوئی۔

8۔ فقرہ نمبر 8 غلط ہے مدعیہ بوقت رجسٹری بیع نامہ نمبری 802 پاکستان میں موجود تھی اور اسکے بعد بھی متعدد دفعہ پاکستان آتی رہی ہے سال 2007ء میں پاکستان آکر علم ہونے والی کہانی بالکل جھوٹی اور من گھڑت ہے۔

9۔ فقرہ نمبر 9 غلط ہے۔ مقدمہ فوجداری مذکورہ سے تعلق تفصیلی جواب اوپر کے فقرہ جات میں آچکا ہے۔

10۔ فقرہ نمبر 10 غلط ہے اور سراسر الزام تراشی پر مبنی ہے پولیس کی رپورٹ سے اتفاق کرتے ہوئے معزز عدالت مجسٹریٹ صاحب دفعہ 30 جہلم نے مورخہ 24/07/08 کو مقدمہ فوجداری خارج فرمایا گیا مدعاعلیہم نے مدعیہ کے بیٹوں کیخلاف کوئی مقدمہ دائر نہ کیا مدعیہ بوجہ بیماری انگلینڈ نہ گئی تھی بلکہ اپنے ہوئے مقدمہ کے خارج ہونے کے خوف سے انگلینڈ واپس بھاگ گئی تھی۔

فقرہ نمبر 11 غلط ہے۔

(i) جز و نمبر "I" غلط ہے۔

(ii) جز و نمبر "II" غلط ہے۔

(iii) جز و نمبر "III" غلط ہے۔

(iv) جز و نمبر "IV" غلط ہے۔ مدعیہ کے رجسٹری بیع نامہ پر نشانات انگوٹھا جات کا مدعیہ کے نمونہ کے نشان انگوٹھا جات سے عدالت خود موازنہ کر سکتی ہے قبل ازیں فوجداری مقدمہ FIR نمبر 26 کے تحت انکوائری کے دوران مدعیہ کے نمونہ کے نشانات انگوٹھا جات لکھوا کر موازنہ کروائے گئے اور درست ثابت ہونے پر مدعیہ بیرون ملک فرار ہو گئی۔

ATTESTED

17 OCT 201

Superintendent
Distt & Sessions Judge

V۔ جز نمبر "V" غلط ہے۔

13۔ فقرہ نمبر 13 کس حد تک درست ہے کہ مدعیہ کو مجاز عدالت سے رجوع کرنے کا حکم صادر کیا گیا مگر ایسا کوئی بھی حکم مروجہ قانون کے تابع اگر دعویٰ بنتا ہو تو دائر ہو سکتا ہے کی منشاء کے تحت صادر کیا جاتا ہے۔

14۔ فقرہ نمبر 14 غلط ہے۔

15۔ فقرہ نمبر 15 غلط ہے مدعیہ کو بنائے دعویٰ یا بنائے مخاصمت حاصل نہ ہے۔

16۔ فقرہ ہذا قانونی ہے۔

16۔ فقرہ ہذا غلط ہے بوقت دائری دعویٰ موقع پر 50 ہزار روپے ایک کنال کا ریٹ ہے اور تقریباً 30 لاکھ روپے اراضی کی قیمت ہے۔

تصدیق بمقام جہلم مورخہ 5/4/13

مظہر حلفاً بیان کرتا ہے کہ جملہ مراتب بالا مظہر کے بہترین علم یقین کی رو سے بالکل صحیح و درست ہیں کوئی امر مخفی کو پوشیدہ نہ رکھا ہے۔

استدعا مدعیہ غلط ہے۔

استدعا ہے کہ دعویٰ مدعیہ معہ ہرجانہ خصوصی خارج فرمایا جاوے۔

مورخہ 5-4-13

عـــــــرضـــــــے

10A۔ صغیر احمد 10B ~~[illegible]~~ 10C۔ سجاد احمد 10D شہزاد احمد 10-E۔ آفتاب احمد پسران 10-F۔ ریحانہ کوثر 10-G۔ ساجدہ کوثر 10-H۔ صائمہ کوثر دختران محمد شریف

صغیر احمد بذات خود و بذریعہ ... ساکنائے بیگ پور تحصیل و ضلع جہلم

مختار خاص مدعا علیہم نمبر 10C تا 10H

۔۔۔۔۔۔ مدعا علیہم نمبر 10-A و 10C تا 10H

مــحــلــف

صغیر احمد

بذریعہ

ATTESTED